REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۱ نبوت ۱۳۳۶ ہش | ۲۱ نومبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۷۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰ نومبر۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

— مکرم شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی تا حال بیمار ہیں۔ کل سے بندش پیشاب کے علاوہ اسہال کی تکلیف میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ اور نقاہت بہت بڑھ گئی ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

"مجھے امید ہے کہ ری پبلکن پارٹی باہمی سمجھوتے پر قائم رہیگی"

پشاور میں وزیر اعظم جناب اسمٰعیل چندریگر کا بیان

پشاور ۲۰ نومبر۔ وزیر اعظم جناب اسمٰعیل ابراہیم چندریگر نے امید ظاہر کی ہے کہ ری پبلکن پارٹی نے مخلوط طریق انتخاب کی بجائے جداگانہ طریق انتخاب رائج کرنے کے متعلق مسلم لیگ سے جو سمجھوتہ کیا تھا وہ اس پر قائم رہے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا۔ کہ ری پبلکن پارٹی سمجھوتے کے اس حصہ پر بھی قائم رہے گی۔ کہ عام انتخابات سے قبل آئین میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ کل رات وزیر اعظم ری پبلکن پارٹی کی مرکزی تنظیمی کمیٹی کے حالیہ فیصلوں پر تبصرہ کر رہے تھے۔ اس سے پہلے وزیر اعظم نے یہاں ایک عام جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا ملک میں اسلامی اصولوں کو نافذ کرنے کے لئے جداگانہ انتخابات بہت ضروری ہیں۔ ان کے بغیر وہ نظریہ جس پر پاکستان کی بنیاد ہے قائم نہیں رہ سکتا۔ انہوں نے کہا۔ مسلم لیگ ملک میں ایسی لادینی حکومت نہیں بننے دیگی۔ جو اسلام اور قائداعظم کے بتائے اصولوں کے منافی ہو۔ آپ نے مزید کہا۔ ہم جداگانہ انتخابات کا طریق نافذ کر کے اقلیتوں کے حقوق پائمال کرنا نہیں چاہتے۔ بلکہ ان کو وہی حقوق دلانا چاہتے ہیں۔ کہ جو ہم غیر منقسم ہندوستان میں۔ اپنے لئے حاصل کرنا چاہتے تھے۔ جبکہ ہم خود اقلیت میں تھے۔

کل وزیر اعظم نے گورنمنٹ ہاؤس میں سرکاری افسروں سے بھی خطاب کیا۔ آپ نے ان سے اپیل کی۔ کہ وہ کارکردگی کو بڑھائیں۔ اور زیادہ سے زیادہ دیانتداری اور زیادہ مستعدی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیں۔ آپ نے کہا پاکستان کو پہلے کبھی اتنی دشواریوں اور مشکلات کا سامنا نہیں تھا۔ جتنا کہ آج اسے کرنا پڑ رہا ہے۔ سرکاری افسروں کا فرض ہے کہ وہ آگے بڑھیں۔ اور مشکلات پر قابو پانے کی کوشش کریں۔ اس وقت گرانی دور کرنے اور زیادہ سے زیادہ بچت کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعظم نے سرکاری افسروں سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر خاص زور دیا۔ کہ یہ آپ لوگوں کے امتحان کا وقت ہے۔ اور آپ کو اس امتحان میں پورا اترنا چاہیئے۔ وزیر اعظم رات خیبر میل کے ذریعہ پشاور سے لاہور روانہ ہو گئے۔ جہاں سے آپ بذریعہ ہوائی جہاز کراچی جائیں گے۔

ڈاکٹر گراہم کی طرف سے اقوام متحدہ کی مستقل فوج قائم کرنیکی حمایت

"اپنی کمزوریوں کے باوجود اقوام متحدہ امن عالم کی اب بھی بہترین ضمانت ہے"

مانٹریال ۲۰ نومبر۔ بھارت اور پاکستان کے لئے اقوام متحدہ کے نمائندے ڈاکٹر فرینک گراہم نے اقوام متحدہ کی فوج قائم کرنے کی تجویز کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اقوام متحدہ میں ۸۲ افراد کی زبانی لڑائی میدان کارزار میں ۸۲ لاکھ افراد کی جنگ سے بدرجہا بہتر ہے (واضح رہے کہ اقوام متحدہ کے ممبر ملکوں کی تعداد اب ۸۲ ہے)

ڈاکٹر گراہم نے جو کینیڈین کلب کے ارکان سے خطاب کر رہے تھے۔ مزید کہا کہ اپنی تمام کمزوریوں کے باوجود اقوام متحدہ اب بھی امن عالم کی بہترین امید ہے۔ اقوام متحدہ کے ذریعہ دنیا خوف اسلحہ بندی اور جنگ کے چکر سے نکلکر اعتماد تخفیف اسلحہ اور امن کی آغوش میں پہنچ سکتی ہے۔

شیخ مجیب الرحمٰن کی طرف سے ری پبلکن پارٹی کے فیصلہ کا خیر مقدم

ڈھاکہ ۲۰ نومبر۔ عوامی لیگ کے راہنما شیخ مجیب الرحمٰن نے کہا ہے کہ مجھے اس بات سے خوشی ہوئی ہے کہ ری پبلکن پارٹی مخلوط انتخاب کے فیصلہ پر قائم ہے۔ اس نے مشرقی پاکستان کی رائے عامہ معلوم کرنے کا فیصلہ کر کے مشرقی پاکستان کے عوام کی رائے کا احترام کیا ہے۔

کمیونسٹ چین فارموسا کی حکومت تسلیم کریگا

میونخ (مغربی جرمنی) ۲۰ نومبر۔ ایک اخباری اطلاع کے مطابق وزیر اعظم چین مسٹر چو این لائی نے توقع ظاہر کی ہے۔ کہ ان کی حکومت جنرلسمو چیانگ کائی شیک کو فارموسا کی حکومت کا سربراہ تسلیم کرے گی۔

روس مصر کی اقتصادی حالت کو بہتر بنائے گا

ماسکو ۲۰ نومبر۔ روس کے وزیر اعظم مارشل بلگانن نے اعلان کیا ہے کہ روس مصر کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے میں مصر کا پورا پورا ہاتھ بٹائے گا۔

پانچ طاقتی قرارداد پر بحث

نیویارک ۲۰ نومبر۔ حفاظتی کونسل میں کشمیر کے متعلق پانچ طاقتی قرارداد پر بحث آج رات ہو رہی ہے۔ بحث کل ہی ہونی تھی۔ لیکن کل اجلاس اس لئے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ کہ جنرل اسمبلی میں تخفیف اسلحہ پر بحث میں کوئی رکاوٹ نہ پڑ سکے۔

ہنگامی فوج رکھنے کا مطالبہ

نیویارک ۲۰ نومبر۔ پاکستان اور ۱۹ دوسرے ملکوں نے جنرل اسمبلی میں ایک قرارداد پیش کی ہے۔ جس میں مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج سال رواں ختم ہونے کے بعد بھی رکھی جائے۔ یہ فوج ان دنوں مصر اور اسرائیل کی سرحد پر متعین ہے۔ اور اس میں پانچ ہزار چھ سو سپاہی اور افسر شامل ہیں۔ قرارداد پر بحث اگلے ہفتہ شروع ہوگی۔

— قاہرہ ۲۰ نومبر۔ عراق نے عرب لیگ کو پچاس ہزار پونڈ چندہ ادا کیا ہے اور لیگ کو یقین دلایا ہے کہ وہ اپنا بجٹ منظور ہوتے ہی

ایسٹ ڈیمارٹ۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ نومبر ۱۹۵۷ء

غلبۂ اسلام کا صحیح طریق

(۲)

یورپ اور مغربی دنیا میں تبلیغ اسلام کی مہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہی جاری کی تھی۔ اور اس کی بنیاد اسی حقیقت پر رکھی گئی تھی کہ مسلمانوں کو سیاسی ہیر پھیر اور اتار چڑھاؤ سے الگ رہ کر اسلام کو تمام دنیا کے سامنے پیش کرنا چاہیئے۔ آپ نے اپنی تصنیفات میں بار بار اس کی وضاحت فرمائی ہے۔ اور آپ کے بعد آپ کے خلفائے بھی اسی پالیسی پر عمل کیا ہے۔ خاصکر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے قولاً اور فعلاً اس پالیسی کی بڑی خوبی سے وضاحت فرمائی ہے اور اس کی حکمتیں کھول کر بیان کی ہیں ذیل میں ہم آپ کی تصنیف "احمدیت کا پیغام" میں سے کچھ اقتباسات درج کرتے ہیں۔ جو اس امر پر روشنی ڈالتے ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

"مصر کی حکومت اپنی جگہ پر اپنا کام کر رہی ہے ایران کی حکومت اپنی جگہ پر اپنا کام کر رہی ہے۔ افغانستان کی حکومت اپنی جگہ پر اپنا کام کر رہی ہے۔ دیگر اسلامی حکومتیں اپنی اپنی جگہ پر اپنا کام کر رہی ہیں۔ لیکن ان کی موجودگی میں بھی ایک خلا باقی ہے، ایک کمی باقی ہے۔ اور اسی خلاء اور اسی کمی کو پورا کرنے کے لئے احمدیہ جماعت قائم ہوئی ہے۔ جب خلافت ترکیہ کو ترکوں نے ختم کر دیا۔ تو مصر کے بعض علماء نے (بعض اخباروں کے قول کے مطابق شاہ مصر کے اشارہ سے) ایک تحریک خلافت شروع کی اور اس تحریک کا منشاء یہ تھا کہ شاہ مصر کو خلیفۃ المسلمین مقرر کر لیا جائے اور اس طرح مصر کو دوسرے اسلامی ممالک پر فوقیت حاصل ہو جائے۔ سعودی عرب نے اس کی مخالفت شروع کی اور یہ پروپیگنڈا شروع کر دیا کہ یہ تحریک انگریزوں کی اٹھائی ہوئی ہے اگر کوئی شخص خلافت کا مستحق ہے۔ تو وہ سعودی عرب کا بادشاہ ہے۔ جہاں تک خلافت کا تعلق ہے وہ یقیناً ایک ایسا رشتہ ہے جس سے سب مسلمان اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ لیکن جب یہ خلافت کا لفظ کسی خاص بادشاہ کے ساتھ مخصوص ہونے لگا۔ تو دوسرے بادشاہوں نے فوراً تاڑ لیا۔ کہ ہماری حکومت میں رخنہ ڈالا جاتا ہے۔ اور وہ مفید تحریک بیکار ہو کر رہ گئی۔ لیکن اگر یہی تحریک عوام میں پیدا ہو اور مذہبی روح اس کے پیچھے کام کر رہی ہو۔ تو سیاسی رقابت اس کے راستہ میں حائل نہیں ہوگی۔ صرف جماعتی رقابت اس کے راستہ میں روک بنے گی۔ سیاسی رقابت کی وجہ سے ایسی تحریک اسی ملک میں محدود ہو کر رہ جائیگی۔ جس کی حکومت اس کی تائید میں ہوگی۔ لیکن جماعتی مخالفت کی صورت میں وہ کسی ملک میں محدود نہیں رہے گی۔ ہر ملک میں جائے گی اور پھیلے گی۔ اور اپنی جڑیں بنائے گی بلکہ ایسے ملکوں میں بھی جا کر کامیاب ہوگی۔ جہاں اسلامی حکومت نہیں ہوگی۔ کیونکہ سیاسی ٹکراؤ نہ ہونے کی وجہ سے ابتدائی زمانہ میں حکومتیں اس کی مخالفت نہیں کریں گی۔ چنانچہ احمدیت کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے احمدیت کا منشاء محض مسلمانوں کے اندر اتحاد پیدا کرنا تھا۔ وہ بادشاہت کی طالب نہیں تھی۔ وہ حکومت کی طالب نہیں تھی۔ انگریزوں نے اپنے ملک میں بعض دفعہ احمدیت کو تکلیفیں بھی پہنچائی ہیں۔ لیکن اس کے خالص مذہبی ہونے کی وجہ سے اس سے کھلے بندوں ٹکرانے کی ضرورت نہیں سمجھی۔ افغانستان میں ملانوں سے ڈر کر بعض دفعہ بادشاہوں نے سختیاں کیں لیکن پرائیویٹ ملاقاتوں میں اپنی معذوریاں بھی ظاہر کرتے رہے اور اظہار ندامت بھی کرتے رہے۔ اسی طرح دوسرے اسلامی ممالک میں عوام الناس نے مخالفت کی۔ علماء نے مخالفت کی۔ اور ان سے ڈر کر حکومت نے بھی بعض دفعہ روکیں ڈالیں۔ لیکن کسی حکومت نے یہ نہیں سمجھا۔ کہ یہ تحریک ہماری حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے قائم ہوئی ہے۔ اور یہ ان کا خیال درست تھا۔ احمدیت کو سیاست سے کوئی غرض نہیں۔ احمدیت صرف اس غرض کے لئے کھڑی ہوئی ہے کہ مسلمانوں کی دینی حالت کو درست کرے، اور انہیں ایک رشتہ میں پرو دے تاکہ وہ ملکر اسلام کے دشمنوں کا اخلاقی اور روحانی ہتھیاروں سے مقابلہ کر سکیں۔ اسی بات کو سمجھتے ہوئے امریکہ میں احمدی مبلغ گئے۔ جس حد تک وہ عیسائیوں کی مخالفت کرتے ہیں۔ انہوں نے احمدی مبلغوں کی مخالفت کی۔ لیکن جہاں تک مذہبی تحریک کا سوال تھا۔ اس کے مدنظر انہوں نے مخالفت نہیں کی ڈچ حکومت نے انڈونیشیا میں بھی اسی طریق سے کام لیا۔ جب انہوں نے دیکھا کہ سیاست میں یہ ہمارے ساتھ نہیں ٹکراتے تو گو انہوں نے مخفی نگرانیاں بھی کیں بے اعتنائیاں بھی کیں۔ مگر کھلے بندوں احمدیت سے ٹکرانے کی ضرورت نہیں سمجھی۔ اور اس نقطۂ نظر میں وہ بالکل حق بجانب تھے۔ بہرحال ہم ان کے مذہب کے خلاف تبلیغ کرتے تھے۔ اس لئے ہم ان سے کسی ہمدردی کے امیدوار نہیں تھے۔ مگر ہم ان کی سیاست سے بھی براہ راست نہیں ٹکراتے تھے۔ اس لئے ان کا بھی یہ کوئی حق نہیں تھا کہ ہم سے براہ راست ٹکراتے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اب جماعت احمدیہ تقریباً ہر ملک میں قائم ہے۔ ہندوستان میں بھی افغانستان میں بھی ایران میں بھی عراق میں بھی۔ شام میں بھی فلسطین میں بھی۔ مصر میں بھی۔ اٹلی میں بھی۔ سوئٹزرلینڈ میں بھی جرمن میں بھی انگلینڈ میں بھی۔ یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ میں بھی۔ انڈونیشیا، ملایا۔ ایسٹ اور ویسٹ افریقہ۔ ایبے سینیا۔ ارجنٹائن غرض ہر ملک میں تھوڑی یا بہت جماعت موجود ہے۔ اور ان ممالک کے اصلی شہریوں میں سے جماعت موجود ہے۔ یہ نہیں کہ وہاں کے بعض ہندوستانی احمدی ہو گئے ہوں۔ اور وہ ایسے مخلص لوگ ہیں کہ اپنی زندگیاں اسلام کی خدمت کے لئے قربان کر رہے ہیں۔ ایک انگریز لفٹننٹ اپنی زندگی وقف کر کے اس وقت مبلغ کے طور پر انگلستان میں کام کر رہا ہے۔ باقاعدہ نمازی ہے شراب وغیرہ کے قریب نہیں جاتا۔ خود محنت مزدوری سے پیسے کما کر ٹریکٹ وغیرہ شائع کرتا یا جلسے کرتا ہے ہم اسے گزارہ کے لئے اتنی قلیل رقم دیتے ہیں۔ جس سے انگلستان کا ایک چوہڑا بھی زیادہ کماتا ہے۔ اسی طرح جرمنی کے ایک شخص نے زندگی وقف کی ہے۔ وہ بھی فوجی افسر ہے بڑی جدوجہد سے وہ جرمنی سے نکلنے میں کامیاب ہوا ہے۔ ابھی اطلاع آئی ہے کہ وہ سوئٹزرلینڈ پہنچ گیا ہے۔ اور وہاں ویزا کا انتظار کر رہا ہے۔ یہ نوجوان اسلام کی خدمت کا بے انتہا جوش اپنے دل میں رکھتا ہے۔ اور اس لئے پاکستان آ رہا ہے کہ یہاں اسلام کی تعلیم پوری طرح حاصل کر کے کسی غیر ملک میں اسلام کی تبلیغ کرے۔

جرمنی کا ایک اور نوجوان مصنف اور اس کی تعلیم یافتہ بیوی زندگی وقف کرنے کا ارادہ ظاہر کر رہے ہیں۔ اور شاید عنقریب ہی وہ اس فیصلہ پر پہنچکر پاکستان تعلیم اسلام کے لئے آجائیں گے۔ اسی طرح ہالینڈ کا ایک نوجوان اسلام کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے کا ارادہ کر چکا ہے۔ اور غالباً جلد ہی کسی نہ کسی ملک میں تبلیغ اسلام کے کام پر لگ جائے گا۔ بے شک جماعت احمدیہ تھوڑی ہے لیکن دیکھنا یہ ہے کہ اس کے ذریعہ سے جماعت اسلامی قائم ہو رہی ہے ہر ملک میں کچھ نہ کچھ افراد اس میں شامل ہو کر ایک عالمگیر اتحاد کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔ اور ہر سیاست کے ماننے والے لوگوں میں سے کچھ نہ کچھ آدمی اس میں شامل ہو رہے ہیں ایسی تحریکوں کی ابتدا شروع میں چھوٹی ہی ہوا کرتی ہے لیکن ایک وقت میں جا کر وہ ایک فوری قوت حاصل کر لیتی ہیں۔ اور چند دنوں میں اتحاد و اتفاق کا بیج بونے میں کامیاب ہو جاتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ سیاسی طاقت کے لئے سیاسی جماعتوں کی ضرورت ہے۔ اور مذہبی اور اخلاقی طاقت کے لئے مذہبی اور اخلاقی جماعت

(باقی صفحہ پر)

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں لجنہ اماء اللہ کا قیام

افریقن احمدی عورتوں اور بچیوں کی دینی تعلیم و تربیت کا اہتمام

از محترمہ امتہ القیوم صدیقی صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ سیرالیون

افریقہ کی حالت مذہبی لحاظ سے اس وقت عرب کے زمانہ جاہلیت جیسی ہے۔ وہ زمانہ تو تاریکی کا تھا۔ لیکن اس زمانہ میں جب کہ دنیا میں علم کی روشنی چاروں طرف پھیلی ہوئی ہے۔ ایسی جاہلیت دیکھکر تعجب ہوتا ہے۔ ان حالات میں یہاں لجنہ اماء اللہ کا قیام بہت ہی مشکل مرحلہ تھا۔

جماعت احمدیہ بو کے پریذیڈنٹ الفا شریف صاحب نے مئی ۱۹۵۷ء میں اس بات کا انتظام کیا کہ سیرالیون کی تمام جماعتیں اپنی طرف سے عورتوں کو بو شہر بھیجیں تاکہ یہاں پر ایک جلسہ کیا جائے چنانچہ انہوں نے اسی سلسلے میں ایک سرکلر جاری کیا جو تمام جماعتوں کو بھیجا گیا۔

۲۶ مئی کو آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک پہلا اجلاس ہوا۔ خاکسارہ نے بہنوں سے خطاب کیا۔ جس میں سب سے پہلے خاکسارہ نے خدا تعالےٰ کا شکریہ ادا کیا۔ اور ربوہ سے اپنے آنے کی غرض واضح کی۔ اس کے بعد احمدی بہنوں کو بتایا کہ ایک زمانہ تھا کہ ہمارے آقا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب مہدی موعود ہونے کا دعویٰ کیا تو تمام دنیا میں آپ کے خلاف ایک طوفان بدتمیزی برپا ہو گیا ایسے حالات میں جبکہ ظاہری ترقی اور کامیابی کے کوئی آثار نہ تھے۔ آپ نے دعوےٰ کیا کہ خدا تعالےٰ نے مجھے بشارت دی ہے کہ وہ مجھے ایک ایسا لڑکا عطا کرے گا۔ جو حسن و احسان میں میرا نظیر ہوگا۔ قومیں اس سے برکت حاصل کریں گی اور اس کے زمانہ میں تمام دنیا میں میرا نام روشن ہو جائے گا۔ آج حضور کے اس موعود فرزند کے زمانہ خلافت میں یہ پیشگوئی پوری ہو رہی ہے۔ اور یہ میری خوش قسمتی ہے کہ میں بھی آج اس ملک میں آکر اس پیشگوئی کو پورا کرنے میں حصہ لے رہی ہوں۔

اس کے بعد خاکسارہ نے بہنوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ احمدی مستورات کا فرض ہے کہ اپنے خاوندوں کی صحیح اور سچے دل سے فرمانبرداری کریں۔ دین کی راہ میں قربانی کرنے کے لئے ان کو جرأت دلائیں۔ دوسرا اہم فرض اپنے بچوں کی اعلےٰ تعلیم و تربیت ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے بچوں کی تربیت اسلام اور احمدیت کے اصولوں کے تحت کریں۔ اور ان میں ایمان اخلاص اور قربانی کی روح پیدا کریں تاکہ جب وہ جوان ہوں تو وہ حقیقی احمدی یعنی سچے مسلمان ہوں۔ دین کے معاملہ میں ہم اپنے مردوں کی بہت بڑی معاون اور مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔ اسلئے کوئی بہن یہ نہ سوچے کہ بھلا وہ کونسا کام ہے جو ہم کر سکتی ہیں۔ نہیں ہرگز نہیں ہم بہت کچھ کر سکتی ہیں۔ صرف ہمت اور عزم کی ضرورت ہے گیارہ بجے یہ اجلاس ختم ہوا۔

دوسرا اجلاس:-

مورخہ ۲۷ مئی کو صبح آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک دوسرا اجلاس ہوا جس میں خاکسارہ نے بہنوں کو بتایا کہ لجنہ اماء اللہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے عورتوں کی تربیت اور اصلاح کے لئے قائم کی ہے۔ ہمیں بھی یہاں پر لجنہ قائم کرنی چاہیئے۔ پھر لجنہ اماء اللہ کے کام کی تفصیل بیان کی اور تحریک کی کہ یہاں بھی لجنہ قائم کی جائے

آخر میں مکرمی امیر صاحب جماعتہائے سیرالیون نے بھی عورتوں کو اپنے نصائح سے مستفیض فرمایا۔

دعوت

۲۷ مئی شام کو چار بجے تمام بہنوں کی جماعت احمدیہ بو کی طرف سے دعوت تھی۔ جس کے شروع میں پھر خاکسارہ نے لجنہ اماء اللہ کے کاموں پر روشنی ڈالی اس کے بعد یہاں کی جماعت کی طرف سے ایڈریس پیش کیا گیا۔ یہ ایڈریس یہاں کے ایک احمدی سکول ٹیچر نے پڑھا۔

اس موقعہ پر بھی مکرمی امیر صاحب نے عورتوں کو بعض نصائح کیں۔ اور لجنہ اماء اللہ کی غرض وغایت پر مزید روشنی ڈالی۔

تمام بہنوں کی متفقہ رائے سے صدر سیکرٹری اور سیکرٹری مال کا انتخاب ہوا۔

نیز یہ بھی پاس ہوا کہ ہر بہن کم از کم ایک شلنگ ماہوار ادا کیا کرے گی۔ چنانچہ اسی وقت ایک پونڈ تین شلنگ چندہ جمع ہو گیا۔

اس موقعہ پر بعض غیر احمدی اور عیسائی بہنیں بھی مدعو تھیں اور ہماری لائبریری کا بڑا ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا آخر میں دعا کے بعد طعام کا انتظام تھا مغرب کی نماز کے بعد یہ مبارک تقریب ختم ہوئی

جلسوں کا آغاز

پہلا اجلاس اگلے ماہ ہفتہ کے دن خاکسارہ کے مکان پر ہوا۔ جس میں خاکسارہ نے احمدیت کی تعلیم پر روشنی ڈالی۔ پریذیڈنٹ صاحب نے ترجمانی کی۔ نماز کا سبق دیا اس اجلاس میں عورتوں نے بڑے شوق سے اجلاس کی کارروائی کو سنا اور اپنے سبق کو پندرہ منٹ دہراتی رہیں۔ اسی طرح ہر ہفتہ اجلاس ہوتے ہیں۔ ان میں جو عورتیں نماز جانتی ہیں ان کو دعائیں اور جن کو نماز نہیں آتی ان کو نماز یاد کرائی جاتی ہے۔ ان اجلاسوں میں علاوہ جماعت کے بزرگوں کے ہمارے مبلغ بھی بعض اوقات بہنوں سے خطاب کرتے ہیں۔

آجکل مندرجہ ذیل کام خدا کے فضل سے ہو رہے ہیں۔

شعبہ تعلیم

نماز اور نماز کے آداب سکھائے جاتے ہیں۔ جو بہنیں نماز جانتی ہیں ان کو مسنونہ دعائیں یاد کروائی جاتی ہیں۔ ایک بہن تین چار ماہ سے اپنا گاؤں چھوڑ کر صرف دین کی واقفیت کے لئے بو میں مقیم تھیں۔ انہوں نے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلسہ سالانہ

کو

معمولی جلسوں کی طرح خیال مت کرو

لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے۔ ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں۔ اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں۔ اور اللہ اور اسکے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالےٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس کی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کیلئے قومیں تیار کی ہیں۔ جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے۔ جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اب تک پانچ چھ دعائیں یاد کر لی ہیں۔ اور تہجد بھی التزام سے ادا کرتی ہیں۔ فجر مغرب اور عشاء کی نمازیں اکثر عورتیں مسجد میں ادا کرتی ہیں۔ اور ان دونوں وقتوں میں حدیث اور قرآن کریم کا درس مکرمی قاضی مبارک احمد صاحب دیتے ہیں جس سے بہنیں فائدہ اٹھاتی ہیں۔

ایک بہن "بیدم بیوہ" جو مرکزی اجلاس میں شریک ہوئیں نے اپنے علاقہ میں جا کر لجنہ کا قیام کیا اور ۱۲ شلنگ چندہ بھی ارسال کیا۔ اس کے بعد بیمار ہو جانے کی وجہ سے وہ کام جاری نہ رکھ سکیں۔ احمدی بہنوں اور بھائیوں سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ شعبہ خدمت خلق کے تحت غرباء کی خوراک، کپڑوں، ادویات اور نقدی کے ذریعہ مدد کی جاتی رہی ہے۔

ناصرات الاحمدیہ

۶ سال سے ۱۶ سال تک کی لڑکیوں کا ہفتہ وار اجلاس ہوتا ہے۔ بروز ہفتہ شام چار بجے عصر کی نماز باجماعت ادا کرنے کے بعد اجلاس کی کارروائی شروع ہوتی ہے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد اسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق ضروری معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں۔

اس کے بعد ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ اور آپ کے حالات اور آپ کے خلفاء کے حالات سے آگاہ کیا جاتا ہے۔

بچیوں کی دلچسپی کیلئے اس ماہ سے ان کو ہر ہفتہ ایک ایک Penny لانے کو کہا ہے۔ اور یہ پروگرام بنایا ہے کہ ہر ماہ کے اختتام پر ایک معمولی پارٹی ہو جایا کرے جس میں لڑکیوں کی تقاریر کا پروگرام ہوتا کہ ان کو بولنے کی مشق ہو۔ نیز تا وہ متواتر اجلاس میں شریک ہوتی رہیں۔ مندرجہ ذیل کام خدا تعالیٰ کے احسان سے ہو رہے ہیں:۔

شعبہ تعلیم:۔ چار مسنون دعائیں یاد کرائی ہیں۔ اس کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی کا قصیدہ شروع کرایا ہے تاکہ یہاں سالانہ جلسہ پر پڑھ سکیں۔ خاکسارہ کی کوشش ہے کہ سالانہ جلسہ پر ناصرات کا بھی کچھ حصہ ہو۔

تین لڑکیاں قرآن کریم ناظرہ اور تقریباً دس پندرہ لڑکیاں قاعدہ پڑھتی ہیں۔

تحریک جدید کے مالی جہاد میں جماعتوں کی شاندار قربانیاں

(۱) مکرمی غلام سرور صاحب درّانی سعود خشکی ایک زمیندار دوست ہیں اور وہ تحریک جدید میں شروع سے اچھی قربانی کرتے آ رہے ہیں۔ سال ۲۴ کا ۵۰۰/- کا وعدہ کرتے ہیں۔ اور گذشتہ سال ۳۰۰/- تھا۔ لکھا ہے کہ:۔

اگرچہ اس سال ہماری کوئی فصل درست نہیں ہوئی۔ باغ فروخت نہ ہوا اور تمباکو کی فصل ژالہ باری نے تباہ کر دی اور اس پر پورا خرچ ضائع ہوا۔ خرچ کے لئے بھی ادھر ادھر سے قرض لینا پڑتا ہے جس کی کافی تکلیف ہے۔ لیکن باوجود ان سب مشکلات کے اور مجبوریوں کے اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کرتے ہوئے حضرت اقدس ایدہ اللہ کی خدائی آواز پر لبیک کہنا اور اس پر عمل کرنا اپنا پہلا فرض سمجھتا ہوں۔ اس لئے ۳۵۰/- کا وعدہ پیش حضور ہے قبول فرما کر دعا فرمائیں۔

ان زمیندار جماعتوں کے افراد جن کو اللہ تعالیٰ نے مال میں وسعت عطا فرمائی ہے اور وہ مربعوں کے مالک اور معقول آمد رکھتے ہیں اگر ان کی قربانی تحریک جدید ان کی آمد کے مقابل کم ہے تو وہ دیکھیں تو ان کے ساتھی بہت آگے بڑھ رہے ہیں وہ کیوں پیچھے ہیں۔ وہ بھی ہمت کریں اور ان سے بھی آگے نکل جائیں۔

(۲) جماعت شیخوپورہ کے سیکرٹری مال تحریک جدید اور پورے کرتا دھرتا حکیم محمد مرغوب اللہ صاحب جماعت کی مکمل فہرست دفتر اول ۷/۳۴۱ اور دفتر دوم ۷/۴۳۷ = ۷/۷۸۴ کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتے ہیں۔

اس مکمل فہرست میں خصوصیت یہ ہے کہ مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعت شروع سے ہی خصوصاً پاکستان میں آکر تو آپ نے اپنے چندہ کو تین گنا بڑھا دیا۔ اور اب اس میں اضافہ کرتے آ رہے ہیں۔ گذشتہ سال ان کا وعدہ ۳۰۱/- تھا اور اب سال رواں کے لئے ۳۳۱/- گویا دس فیصدی اضافہ فرمایا۔ باوجود اس کے کہ گذشتہ چار سال میں کافی بقایا بھی ہے۔ لیکن ایمان اور اخلاص ان کو کہہ رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمان کے مطابق یہی وقت خدمت گذاری کا ہے۔ پھر اس کے بعد وہ وقت بھی آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسے کے برابر نہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کے بندے اس بات کو سمجھتے ہیں کہ یہی وقت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مثیل بننے کا ہے۔ مگر ان کی طرح قربانیاں کر کے۔ اسی واسطے تو مثیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر آواز دے رہے ہیں کہ اے دوستو آؤ اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اپنا مال لٹا دو۔ جماعت شیخوپورہ کے پر [?] دوست کا وعدہ جو ۶۳ افراد پر مشتمل ہے معقول اضافہ سے ہے اور تبدیل شدہ احباب نکال کر بھی گذشتہ سال سے ۳/۱۴۴ کا اضافہ ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

ملتان شہر سے پہلی فہرست دفتر اول و دوم ۶/۱۵۹۸ اضافہ سے ملی ہے۔

(۳) بیج گاؤں ڈھاکہ سے محمود احمد صاحب مہجور ۱۰ فیصدی اضافہ سے ۶۱/- کا وعدہ فرماتے ہیں۔ جزاک اللہ۔

(۴) جماعت گنگاپور ۵۹۱ لائلپور کے سیکرٹری مال نذیر احمد صاحب اور نمبردار حاجی محمد اسحٰق صاحب صدر نے دفتر اول ۲۳۰/- دفتر دوم ۲۷۸/- = ۵۰۸/- کی فہرست ۴۳ افراد کی ارسال فرمائی۔ ان میں اکثر وعدے دس فیصدی اضافہ سے ہیں۔ امید ہے یہ جماعت اپنے وعدے مارچ اپریل تک ادا کر دے گی۔

(۵) صوفی غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چک ۲۷/۵ کا جیلو نے خود اپنا اور اپنی اہلیہ دو والدہ اور لڑکوں و لڑکیوں کی طرف سے ۱۳۳/۴ - میاں مہر دین صاحب مرحوم کی طرف سے اس کے ورثاء نے ۶/- ۔ عبدالعزیز صاحب خالد صاحب اپنا و اپنی اہلیہ کا ۲۶/- - محترمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ مولا بخش صاحب کے ۷/- اور عبدالکریم صاحب ولد میاں مہر الدین صاحب کے ۶/- یہ کل ۱۷۳/۴ نقد وصول کر کے ارسال کئے ان کی جماعت تین جگہ پر پھیلی ہوئی ہے۔ ان کو اکٹھا کر کے اور حضور کے ارشادات سنا کر وعدوں کی فہرست ارسال کروں گا۔ مگر جن کا پیشگی مل رہا ہے پہلے وہ ارسال کر رہا ہوں۔

صدر صاحب نے خود چونکہ اپنا چندہ نقد اضافہ سے معہ آٹھ متعلقین پہلے ۱۹۴ کر دیا ہے اس لئے وعدہ کر نے والے بھی اس پر عمل کر رہے ہیں۔

(۶) ناظر چوہدری محمد احمد صاحب قمر سیالکوٹ شہر کی فہرست دفتر اول و دوم حلقہ وار حسب ذیل ارسال فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ پہلی فہرست میں جن دوستوں نے دس فیصدی اضافہ کیا ان کے نام یہ ہیں۔ باقی احباب کے وعدے لے کر جلد فہرست مکمل کروا دوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حلقہ	
حلقہ پورن نگر	۲۵۷/۱۳
" واٹر ورکس	۳۴۲/۱۴
" جامع مسجد	۶۱/-
" ارضی یعقوب	۱۳۰/۱۱
" مسجد مبارک	۶۵/۸
" اسلام آباد	۱۴/-
" اسلام پورہ	۳۷/۱۲
" ساہو گوجر	۱۱۴/۲
متفرق	۹۸/۲
میزان	۱۱۴۰/۱۴

جن دوستوں نے دس فیصدی اضافہ فرمایا وہ یہ ہیں:۔

نام	رقم
حافظ عنایت اللہ صاحب سوڈا واٹر فیکٹری (ڈپو رڈھا)	۳۰/-
خواجہ آفتاب احمد صاحب ولد خواجہ عبدالعزیز صاحب (غیر احمدی)	۶/-
میاں غلام رسول صاحب ولد سائیں دتا صاحب	۲۵/-
بابو محمد اشفاق صاحب	۹۰/-
شیخ مبارک احمد صاحب ۹/- ، شیخ محمد ابراہیم صاحب ۹/-	۱۸/-
نسیم احمد صاحب ولد فتح محمد صاحب ٹھیکیدار	۶/-
عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ میاں غلام محمد صاحب زرگر	۲۷/۸
عبدالحی صاحب ولد " "	۲۲/-
میاں محمد شفیع صاحب صراف	۳۱/-
اہلیہ صاحبہ " "	۱۰/-
خواجہ مسعود احمد صاحب	۱۵/۱۰
چوہدری شاہ محمد صاحب فتح گڑھ	۱۱/-
" غلام علی صاحب "	۶/-
میاں محمد یوسف صاحب ولد حکیم محمد حسین صاحب	۱۳/۴
سید مبارک احمد صاحب ولد حکیم پیر احمد صاحب	۷۹/-

خدام الاحمدیہ و سیکرٹری تحریک جدید و مال کو یہ بات بھی یاد رہے کہ وہ اپنے چندہ دہندگان کے پورے پتے بھی دیں تا دفتر کانت مال ان سے براہ راست بھی خط و کتابت کر سکے۔ (باقی)

درخواست دعا:۔ بشیر احمد صاحب ٹیچر مسعد اللہ پور گجرات عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔ — اقبال احمد شاہد ربوہ

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا سیالکوٹ میں ورود

جماعتوں کی طرف سے پُر جوش و شاندار استقبال اخلاص و عقیدت کا اظہار

روح پرور خطاب انصار اللہ کی طرف سے تعمیر فنڈ کیلئے پیش کش

سیالکوٹ آنے کی دعوت ایک عرصہ سے جماعتہائے احمدیہ سیالکوٹ کی یہ دلی خواہش تھی۔ کہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) ان کے ہاں تشریف لائیں۔ لیکن محترم صاحبزادہ صاحب اپنی گوناگوں مصروفیات کی وجہ سے ان کی دعوت کو منظور نہ فرما سکے۔ آخر مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر سیالکوٹ کے نمائندگان نے اپنے امیر ضلع مکرم بابو قاسم الدین صاحب کی سرکردگی میں محترم صاحبزادہ صاحب سے مل کر اپنی درخواست کو دوہرایا جسے آپ نے منظور فرماتے ہوئے ۱۴ اور ۱۵ نومبر ۱۹۵۷ء کی تاریخیں مقرر فرمائیں۔

ڈسکہ میں ورود و استقبال:۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ۱۴ نومبر کو صبح پونے چھ بجے بذریعہ کار سیالکوٹ کے لئے روانہ ہوئے آپ کے ساتھ حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب قائد مال انصار اللہ مرکزیہ اور مکرم چوہدری فضل احمد صاحب نائب ناظر تعلیم بھی تھے۔ آپ کا یہ قافلہ سوا نو بجے ڈسکہ پہنچا۔ جہاں شہر سے باہر خواجہ محمد امین صاحب کے ساتھ جماعت نے آپ کا شاندار طریق پر استقبال کیا۔ ڈسکہ کی ساری جماعت کے علاوہ علاقہ کی جماعتوں کے نمائندگان بھی موجود تھے۔ سیالکوٹ شہر سے امیر ضلع مکرم بابو قاسم الدین صاحب بھی ایک جماعت کے ساتھ پہنچے ہوئے تھے۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے سب احباب کو مصافحہ کا شرف عطاء فرمایا۔ اور پھر اس جگہ تشریف لے گئے۔ جہاں ناشتہ کا انتظام تھا۔ یہاں شہر کے غیر احمدی اور غیر مسلم معززین بھی موجود تھے جنہوں نے صاحبزادہ صاحب کا خیر مقدم کیا۔ دوستوں کی خواہش پر صاحبزادہ صاحب نے مجمع کو خطاب فرمایا اور اس امر پر زور دیا۔ کہ اگر ہمارے ملک میں دیانت اور صداقت پیدا ہو جائے تو ہم بہت ترقی کر سکتے ہیں۔ اس ضمن میں آپ نے غیر ملکوں کی مثالیں دے کر بتایا ہے۔ کہ وہ لوگ باوجود اس کے کہ دین کے ساتھ ان کا کوئی واسطہ نہیں۔ اپنے کاموں میں کسطرح دیانت داری سے کام لیتے ہیں۔ اور ہمیشہ سچ بولتے ہیں: آپ کی اس تقریر کو سب نے ہی بہت سراہا۔ جس کے بعد ایک غیر احمدی دوست نے فارسی زبان میں اپنے چند اشعار جو انہوں نے رات ہی محترم صاحبزادہ صاحب کی آمد کا علم ہونے پر ان کی شان میں کہے تھے۔ سنائے۔

اس تقریب کے ختم ہونے پر آپ ساری جماعت کے ساتھ پیدل ہی مسجد احمدیہ میں تشریف لے گئے۔ جو حال ہی میں تعمیر ہوئی ہے اور جس کی تکمیل ہو رہی ہے۔ اس مسجد کی تعمیر کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ اس کا سارا خرچ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے دیا ہے۔ یہاں محترم صاحبزادہ صاحب نے لمبی دعا فرمائی۔ میاں محمد ابراہیم صاحب عابد اور میاں نذیر احمد صاحب اور خواجہ محمد امین صاحب امیر حلقہ اور دوسرے احباب نے تمام انتظامات بہت عمدگی سے کئے۔

سیالکوٹ میں آمد:۔ ڈسکہ سے روانہ ہو کر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اپنے قافلے کے ہمراہ ساڑھے بارہ بجے کے قریب سیالکوٹ پہنچے۔ جہاں دوپہر کے کھانے کا انتظام خواجہ عبدالرحمن صاحب ٹھیکہ دار نے کیا ہوا تھا۔ اس تقریب میں شہر کے بعض معزز وکلاء ایم۔ ایل۔ اے اور دیگر معززین بھی شریک ہوئے کھانے کے بعد قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک مختلف موضوعات پر گفتگو ہوتی رہی۔ شام کا ناشتہ مکرم سید امجد علی شاہ صاحب نے پیش کیا۔ مغرب اور عشاء کی نماز یں جامعہ مسجد احمدیہ میں ہوئیں جو حضرت مولوی محمد الدین صاحب نے پڑھائیں

انصار اللہ سے خطاب:۔ نماز عشاء کے بعد مجلس انصار اللہ کا اجلاس زیر صدارت مقامی زعیم اعلیٰ سید امجد علی شاہ صاحب منعقد ہوا۔ جس میں سیالکوٹ کے انصار اللہ کے علاوہ خدام اور اطفال بھی شریک ہوئے محترم صاحبزادہ صاحب نے جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے ایک ایمان پرور تقریر فرمائی اور آخر میں دعاء فرمائی۔ دعا کے وقت جو سوز و گداز کا نظارہ تھا۔ وہ تحریر میں نہیں آسکتا۔

تعمیر فنڈ انصار اللہ کیلئے پیش کش:۔ اس موقع پر کسی چندہ وغیرہ کی تحریک نہ کی گئی تھی۔ تاہم ضلع کے امیر مکرم بابو قاسم الدین صاحب نے اپنی ذمہ واری کو سمجھتے ہوئے بعض انصار اللہ کو تعمیر فنڈ میں حصہ لینے کے لئے کہا۔ جس پر مندرجہ ذیل پیشکش انصار اللہ نے اپنے نائب صدر محترم کے سامنے کی پیش کی

۱۔ مجلس شہر سیالکوٹ = ۱۵۰۰
۲۔ " ڈسکہ = ۲۰۰
۳۔ مجالس امارت پوہلا مہاراں = ۶۰۰
۴۔ " " داتہ زیدکا = ۷۰۰

کل = ۳۰۰۰/-/-

جلسہ کے اختتام پر دوستوں کی خواہش پر صاحبزادہ صاحب نے تمام دوستوں کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔

معززین سے ملاقاتیں:۔ رات کے کھانے پر مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ایڈووکیٹ جنرل سیکرٹری انجمن احمدیہ نے (جن کے مکان پر صاحبزادہ صاحب اور ان کے ساتھی فروکش تھے) مقامی کالجوں کے پرنسپل اور بعض پروفیسر اور وکلاء و دیگر معززین شہر کو بھی مدعو کیا ہوا تھا۔ کھانے کے بعد سب سے مختلف موضوعات پر گفتگو ہوتی رہی۔ اور یہ سلسلہ رات گیارہ بجے تک جاری رہا۔ فجر کی نماز کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے بابو فضل الدین صاحب کے مکان پر ناشتہ کیا جس کے بعد آپ حلقہ امارت پوہلا مہاراں اور داتہ زیدکا کے دورہ کے لئے روانہ ہوگئے۔

پوہلا مہاراں میں آمد: جب وقت محترم صاحبزادہ صاحب پوہلا مہاراں سے ڈیڑھ میل دور رہ گئے۔ تو سب سے پہلے نہر کی پٹڑی پر دونوں امارتوں کے نمائندگان نے آپ کا استقبال کیا یہ سب لوگ گھوڑوں پر سوار تھے۔ اور موٹر کے ساتھ ساتھ گاؤں تک گئے گاؤں سے باہر اس امارت کے تمام دوست اپنے امیر چوہدری غلام محمد صاحب جو حضرت مسیح موعودؑ کے صحابہ میں سے ہیں۔ کی سرکردگی میں استقبال کے لئے جمع تھے۔ جنہوں نے نہایت پُرجوش نعروں سے آپ کا استقبال کیا۔ کچھ عرصہ چوہدری غلام محمد صاحب کے ہاں ٹھہرنے کے بعد دوپہر کا کھانا حاجی اللہ بخش صاحب کے ہاں منگولے میں تناول فرمایا اور وہاں سے گھٹیالیاں تشریف لے گئے۔

گھٹیالیاں میں ورود:۔ گھٹیالیاں ہائی سکول کے وسیع میدان میں نماز جمعہ کا انتظام تھا۔ مستورات کے لئے پردہ کا اور آواز پہنچانے کے لئے لاؤڈ سپیکر کا تسلی بخش انتظام تھا۔ یہاں کئی ہزار کا مجمع تھا۔ جس میں غیر احمدی شرفاء بھی تھے تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں کا تمام عملہ اور طلباء اپنے ہیڈ ماسٹر چوہدری غلام حیدر صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی کی سرکردگی میں استقبال کے لئے موجود تھے۔ جنہوں نے پُرجوش نعرے لگائے اور خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔ اس کے بعد سب مجمع استقبال میں شریک ہوا

نماز جمعہ سکول کی طرف سے سپاسنامہ صاحبزادہ صاحب کی طرف سے جواب نماز جمعہ محترم صاحبزادہ صاحب نے پڑھائی۔ اور ایک لطیف خطبہ ارشاد فرمایا نماز عصر کے بعد سکول کے مینجر مکرم بابو قاسم الدین صاحب نے آپ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ جس کا جواب صاحبزادہ صاحب نے دیا۔ اور کارکنان سکول کو زریں ہدایات سے نوازا اور سکول کو ہر لحاظ سے ترقی کی اعلیٰ منازل پر پہنچانے کی تلقین کی صاحبزادہ صاحب کی تقریر سے متاثر ہو کر بہت سے دوستوں نے سکول کی امداد کے وعدے کئے۔

داتہ زیدکا میں استقبال و روانگی:۔ ان تقریبات کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب داتہ زیدکا تشریف لے گئے۔ گاؤں سے آدھ میل باہر اس امارت کے احباب اپنے امیر چوہدری بشیر احمد صاحب کی سرکردگی میں "اھلاً وسھلاً و مرحبا" کہنے کے لئے بیتاب تھے۔ صاحبزادہ صاحب کے موٹر سے اترتے ہی تمام فضاء نعروں سے گونج اٹھی۔ سارا مجمع آپ کی معیت میں نعرے لگاتا اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء گاتا اور حضور

(باقی صفحہ پر)

خدا در نصرت آں کس بود کو ناصر دین است
ہمیں افتاد آئین از ازل درگاہ عزت را

(مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام)

جماعت کراچی پہلی قسط وعدوں کی ہر احمدی کے گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ پیش کر چکی۔ اور کام بڑی تیزی اور سرعت سے وعدوں کا کیا جا رہا ہے۔ بفضل خدا جماعت کراچی کے وعدے تمام پاکستانی جماعتوں سے بہت بڑھ چڑھ کر ہوتے ہیں۔ اور اس کے کارکن ایسے ہوشیار و بیدار ہیں۔ جو اپنا ہر کام وقت کے اندر پورا کرنے کے پابند ہیں۔ بفضل خدا وہ انتھک محنت کرنا جانتے ہیں۔ اللھم زد فزد۔ امید ہے کہ وہ ۲۹ تاریخ نومبر کو جو وعدوں کا تحریک جدید کا دن منایا جاتا ہے۔ اس تک وہ اپنے وعدے مکمل کر لینگے یا کچھ تھوڑا حصہ رہ جائے گا۔ جو دسمبر کے پہلے دو ہفتوں میں پورا کر دیں گے۔ کراچی کے سیکرٹری تحریک جدید چوہدری عبدالحق صاحب ورک اپنے کام میں مصروف ہیں۔

جماعت راولپنڈی سے امیر جماعت کی ایک تار ملی ہے کہ چھیاسٹھ سو روپیہ کے وعدے تو لکھے جا چکے ہیں۔ اور کام ہو رہا ہے۔ پنڈی سے امید ہے کہ وعدوں کی مفصل فہرست جلد ترسل جائے گی۔ اور کہ پنڈی بھی ۲۹ اکتوبر تک فہرست مکمل کر سکے گی۔

گوجرانوالہ کے سیکرٹری تحریک جدید اطلاع دیتے ہیں کہ تحریک جدید کے وعدے بڑی تیزی سے حاصل کئے جا رہے ہیں۔ انشاء اللہ تعالے فہرست ایک دو دن تک اول تو مکمل ہی ارسال ہوگی۔ لیکن اگر کچھ باقی رہ گئے۔ پھر دوسری قسط بھی جلد ارسال ہوگی۔ آج ان چند دوستوں کے نام دعا کے لئے پیش ہیں۔ جو وعدے کے ساتھ ہی ادا کر چکے۔

میاں محمد شریف صاحب معہ والد صاحب و پسر	۸۱/۸
چوہدری پیر محمد صاحب پسر	۱۱۰/-
چوہدری نور داد صاحب	۱۰۰/- آپ ۵۰/- تو پہلے داخل کر چکے ہیں ۵۰/- جلد ترادا کرینگے
شیخ مختار نبی صاحب	۱۲/-
شیخ سلیم محمود صاحب	۱۲/-

چوہدری نصیر احمد رفیق، احمد و محمد کبیر یا صاحبان کے نئے ہیں۔ اور انہوں نے پانچ پانچ روپیہ وعدہ کے ساتھ ہی ادا کر دئے ہیں

"میں ہندوؤں اور عیسائیوں کو دیکھتا ہوں کہ ان کی عورتیں بھی بہت بڑی جائدادیں اور روپیہ اس کام کے لئے وصیت کر جاتی ہیں۔ آج کل کے مسلمانوں میں اس قسم کی نظیر نہیں ملتی۔ ہمارے لئے جو بڑی سے بڑی مشکل ہے وہ

اشاعت کیلئے مالی امداد

ہے۔ یہ تو تم یاد رکھو! کہ آخر خدا تعالےٰ نے ارادہ فرمایا ہے۔ اور خود اس نے اپنے ہاتھ سے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ وہ خود ہی اس کا حامی و ناصر ہوگا۔ لیکن وہ چاہتا ہے۔ کہ اپنے بندوں کو ثواب کا مستحق بنادے۔ اس لیے نبیوں کو مالی کی ضرورت ظاہر کرنی پڑتی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مدد مانگی۔ اور اسی طرز پر جو منہاج نبوت کی طرز ہے ہم بھی اپنے دوستوں کو سلسلہ کی ضروریات کے لئے اطلاع دیا کرتے ہیں"۔

اور فرماتے ہیں :-

فریبے مخور از سیم و زر و مال ⁂ کہ ہر مال را آخر آید زوال
نہ آوردہ ایم و نہ با خود بریم ⁂ تہی آمدیم و تہی بگذریم

پس آپ کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ آواز دے رہے ہیں۔ کہ اے مومنو! آؤ۔ اور اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے لئے اپنا مال قربان کردو اور اس موقعہ کو غنیمت جانو۔ اللہ تعالےٰ حامی و مددگار ہو۔ آمین

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

اسلامی عبادت کی غرض

سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تصنیف لطیف "اسلامی نماز" میں "عبادت کی غرض" کے عنوان کے ماتحت لکھا ہے حضور فرماتے ہیں :-

عبادت کی غرض ایک طرف تو اس پاک ہستی کے حضور اپنے جذبات شکر کا اظہار ہوتا ہے۔ جسے عربی زبان میں اللہ اور انگریزی میں گاڈ کہتے ہیں۔ کیونکہ انسان فطرتاً اپنے محسن کا شکریہ ادا کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ جبلت القلوب علیٰ حب من احسن الیھا۔ انسانی دل کی بناوٹ ہی ایسی ہے کہ وہ اپنے محسن سے محبت کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ پس نماز کی ایک بہت بڑی غرض تو یہ ہوتی ہے کہ انسان اپنے رب کے سامنے اس کے احسانوں کا اپنی زبان سے اقرار کرتا ہے۔

مگر اس کے علاوہ عبادت کی ایک اور بھی غرض ہے۔ اور وہ گناہوں اور بدیوں سے پاک کرنا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ انسانی عبادتوں کا محتاج نہیں۔ بلکہ جس قدر احکام اس نے انسان کو دئے ہیں ان میں اصل غرض اس کا پاک کرنا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ پاک ہے اور وہ ناپاک سے تعلق نہیں رکھ سکتا۔ اور پسند فرماتا ہے کہ اس سے تعلق کرنیوالا بھی پاک ہو۔ پس تمام عبادات میں یہ مدنظر رکھا گیا ہے کہ ان سے نفس انسانی بدیوں اور شرارتوں سے پاک ہو۔ اور ان کے ذریعہ سے ایسی طاقت مل جائے کہ وہ مختلف قسم کی ہوا و ہوس کو چھوڑنے کے قابل ہو جائے اور ایک طرف اللہ تعالےٰ سے اس کے تعلقات درست ہو جائیں اور دوسری طرف مخلوق الٰہی سے بھی اس کے معاملات بالکل ٹھیک ہوں۔ چنانچہ اسلام نے مذہب کی تعریف ہی یہی کی ہے۔ کہ وہ بندہ کے خدا تعالےٰ سے تعلقات کو مضبوط کرتا ہو۔ اور بندوں سے اس کے تعلقات کو سنوارتا ہو۔ اور اگر کوئی مذہب ان دونوں باتوں میں سے ایک کے بھی کرنے سے قاصر ہے۔ تو وہ مذہب نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس سے مذہب کی ضرورت پوری نہیں ہوتی کہ بندہ کو خدا تعالےٰ کے نزدیک کر دیا جائے۔ اور گناہوں سے بچنے کی طاقت پیدا کی جائے۔ اور جو عبادت ان دونوں باتوں کے حصول کے ذرائع پیدا کرے وہی مفید عبادت ہے۔ ورنہ اس میں مشغول ہونا اپنے وقت کو ضائع کرنا ہے۔ قرآن شریف نے اس مضمون کو یوں ادا کیا ہے۔ ان الصلوٰۃ تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر نماز بدیوں اور گناہوں سے روکتی ہے۔ یعنی عبادت کی غرض کو پورا کرتی ہے

(اسلامی نماز صفحہ ۳ تا ۵)

اعلان دار القضاء

فیصلہ درخواست محترمہ مسعودہ بشیر صاحبہ ساکن ربوہ بخلاف ورثاء حضرت ڈاکٹر غلام غوث صاحب مرحوم کے خلاف مکرم سید محمد یونس صاحب پسر ڈاکٹر غلام غوث صاحب مرحوم کے خلاف مکرم سید محمد یونس صاحب پسر ڈاکٹر صاحب موصوف نے مرافعہ دائر کر رکھا ہے۔ اس کی پیروی کے لئے مکرم سید محمد یونس صاحب کو بطریق معمولی اطلاع نہیں دی جا سکی۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۱۲/۱۵ ایکم دسمبر ۱۹۵۷ء کو بوقت چار بجے بعد دوپہر مسجد مبارک ربوہ میں اس کی سماعت ہوگی۔ سید محمد یونس صاحب پیروی کے لئے پہنچ جائیں۔

(ناظم دار القضاء)

درخواستہائے دعا

(۱) میرا بھائی عزیزم شریف احمد بعارضہ بخار و سینہ میں درد بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (نذیر احمد کارکن دفتر مجلس انصار اللہ)

(۲) میرے ماموں جان کچھ دنوں سے بہت زیادہ بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو کامل صحت دے۔ آمین (خاکسار عطاء اللہ معرفت اللہ بخش صاحب ریلوے گارڈ خانپور بہاولپور)

(۳) میرا چھوٹا بھائی مختار احمد عرصہ دس ماہ سے بیمار ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صحت و عمر عطا فرمائے (عرفان احمد دریا خان مری)

(۴) میری بچی عزیزہ ناصرہ پروین چند روز سے بعارضہ بخار و زکام بیمار ہے۔ احباب صحت کیلئے دعا فرمائیں

(۵) برکت اللہ صاحب بھتیجا۔ بعارضہ بخار دکئی یوم سے بیمار ہے۔ اسی طرح چوہدری عبد العزیز صاحب بعارضہ سر درد عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب دونوں کی صحت کے لئے دعا فرمائیں (محمد یوسف نواب شاہ سندھ)

صوبہ جموں کے چار اضلاع میں قحط کے باعث اموات

صرف اکتوبر میں کم از کم سات آدمی ہلاک ہوئے ہیں

سیالکوٹ ۱۹ نومبر:- مصدقہ اطلاعات سے پتہ چلا ہے کہ بھارتی مقبوضہ کشمیر کے صوبہ جموں میں کم از کم چار اضلاع میں مکمل قحط رونما ہے۔ موثق ذرائع کی اطلاع کے مطابق صرف ماہ اکتوبر میں ان اضلاع میں کم از کم سات آدمی قحط کے باعث ہلاک ہوئے ہیں

مقبوضہ جموں و کشمیر میں اشیائے خوراک کی کمی کی شکایت ہمیشہ سے چلی آتی ہے اور خود مقبوضہ کشمیر کے نام نہاد وزیر اعلےٰ بخشی غلام نے بھی پچھلے دنوں کئی موقعوں پر ان اطلاعات کی تصدیق کی تھی کہ اناج کی قلت نے تشویش انگیز صورت اختیار کر لی ہے۔ صوبہ جموں سے مستند اور باوثوق ذرائع کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ جموں کے چار اضلاع کٹھوعہ، جموں، ریاسی اور ڈوڈا کے وسیع علاقوں میں فاقوں سے بڑھ کر قحط کی نازک ترین صورت حال موجود ہے اور صرف ایک ماہ میں سات اشخاص قحط سے ہلاک ہو چکے ہیں۔ ہلاک ہونیوالوں میں ایک عورت اور ایک بچہ بھی شامل ہیں۔

جموں صوبہ کے علاوہ مقبوضہ کشمیر کے وسیع علاقوں میں بھی قحط پیدا ہے

امریکی سیارے کے سفر میں تاخیر

واشنگٹن ۱۹ نومبر:- امریکہ کا سب سے پہلا مصنوعی سیارہ جو پورا سامان لے کر زمین کے گرد گھومے گا۔ اب آئندہ ماہ مارچ میں فضا میں چھوڑا نہیں جا سکیگا سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ اگلے ماہ معمولی سا سیارہ چھوڑا جائے گا۔ جس کا وزن صرف ڈھائی پونڈ ہو گا۔ بڑا سیارہ چھوڑنے کے لئے مارچ کا مہینہ مقرر کیا گیا تھا۔ اب سیارہ تو تیار ہے۔ مگر اسے لے جانے والے راکٹ مکمل نہیں ہیں اسلئے مارچ کا وعدہ پورا نہیں ہو سکے گا۔

قومی اقتصادی کونسل کا اجلاس

کراچی ۱۹ نومبر:- توقع ہے۔ کہ قومی اقتصادی کونسل کا اجلاس اس ماہ کے آخر میں کسی وقت کراچی میں ہو گا۔ جس میں پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کی تکمیل اور اس کے ضمن میں ایک سالہ پلان پر غور کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ تاریخ کا اعلان جلد ہی کر دیا جائیگا صوبائی اور مرکزی حکومتوں نے جو رپورٹیں بھیج رکھی ہیں۔ کونسل کے اجلاس میں ان پر غور کیا جائے گا۔

اس اجلاس کے صدر وزیر اعظم مسٹر چندریگر ہوں گے۔ اطلاع ملی ہے کہ وہ اقتصادی ترقیاتی پروگرام کے جلد نفاذ اور کونسل کی طرف سے اس کی منظوری کے شدت سے خواہاں ہیں

مشرقی پاکستان میں برطانوی نمائندہ کا دورہ

سلہٹ ۱۹ نومبر:- مشرقی پاکستان میں متعین برطانوی ٹریڈ کمشنر مسٹر ایف، ڈی وارڈ چھتک کے مقام پر آسام بنگال سیمنٹ فیکٹری دیکھنے گئے۔ انہوں نے ہری پور کے مقام پر پاکستان پٹرولیم کے کھدائی کے چشمے بھی دیکھے ضلع سلہٹ میں سڑکوں کے بہتر نظام اور شہر کی آرائش سے وہ بطور خاص متاثر ہوئے۔

ساتھی ملازم کو بچانے کیلئے ایثار

پیرس ۱۹ نومبر:- یہاں کے ایک ریلوے ملازم کی جان بچانے کے لئے سو اشخاص اپنے اپنے جسم کی کھال پیش کر چکے ہیں۔ یہ ۲۹ سالہ ملازم ایک چلتے ہوئے ریلوے انجن کو بریکیں لگانے کے لئے شعلوں میں کود کر جھلس گیا۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ اس کی جان صرف اس طرح بچ سکتی ہے۔ کہ اسے انسانی جسم کی کھال لگائی جائے۔ چنانچہ اس کے چودہ ساتھیوں نے اپنی اپنی کھال کی پیشکش کی۔ مگر بعد میں اس کے زخموں کو درست کرتے ہوئے مزید کھال کی ضرورت ہوئی۔ چنانچہ اس کے ساتھیوں نے ایک کلب قائم کیا۔ اور اس کے سو ارکان اب تک کھال دے چکے ہیں۔ کلب کے قانون کے مطابق کسی کھال دینے والے کو اپنا نام بتانے کی اجازت نہیں۔

ملک نون دسمبر میں آئیں گے

کراچی ۱۹ نومبر:- وزیر خارجہ ملک فیروز خاں نون دسمبر کے پہلے ہفتے میں کراچی واپس آنے والے ہیں۔ وہ آج کل اقوام متحدہ کی سکیورٹی کونسل میں پاکستانی وفد کی قیادت کر رہے ہیں

عمان ۱۹ نومبر:- کل حکومت مصر نے اردن کے دارالحکومت میں اپنے سفارتخانے کے پریس اتاشی کا دفتر بند کر دیا اور پریس اتاشی مسٹر حسنی عبدالوہاب کو قاہرہ واپس بلا لیا ہے۔

کراچی کو ریل کے ذریعہ انقرہ سے ملانے کا منصوبہ

معاہدہ بغداد کے ماہر متعلقہ مسائل پر غور و خوض کر رہے ہیں

کراچی ۲۰ نومبر معاہدہ بغداد کے ریلوے ماہرین نے کراچی کو تہران اور بغداد کے راستے انقرہ سے ملانے کے منصوبے پر غور و خوض شروع کر دیا ہے۔ اس سلسلہ میں وہ مشرق وسطیٰ کے مختلف ملکوں میں ریلوے لائنوں کی مختلف چوڑائی اور دوسرے متعلقہ مسائل پر سرگرمی سے غور کر رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ پاکستان۔ ایران اور ترکیہ میں چونکہ ریل کی پٹڑیوں کی چوڑائی مختلف ہے اس لئے کراچی سے انقرہ تک براہ راست ٹرین چلانی ممکن نہیں ہے۔ لیکن اس مسئلہ کا حل یہ تجویز کیا گیا ہے کہ پورے راستے کو ریل کے ذریعہ منسلک کرنے کے بعد جب کراچی سے انقرہ تک ریل کا سفر ممکن ہو جائے تو جن مقامات پر ایک لائن سے دوسری لائن پر سفر شروع ہوتا ہو وہاں مسافروں کو کافی وقت دیا جائے تاکہ وہ آسانی سے گاڑی تبدیل کر سکیں۔

زاہد حسین کے انتقال پر وزیر اعظم کی تعزیت

لاہور ۱۹ نومبر۔ وزیر اعظم چندریگر نے مسٹر زاہد حسین کے انتقال پر بیگم زاہد حسین کو ایک تعزیتی خط بھیجا ہے جس میں مسٹر چندریگر نے لکھا ہے۔

"میں ایک گہرے دوست اور پاکستان کی ایک معتدر شخصیت سے محروم ہو گیا ہوں بینکنگ اور منصوبہ بندی کے شعبوں میں مسٹر زاہد حسین کے مشورے انتہائی گراں قدر ہوا کرتے تھے حکومت اور عوام بجا طور پر مرحوم کو مالیات اقتصادیات اور منصوبہ بندی کے ماہر تصور کرتے تھے اب ٹیکسیشن انکوائری کمیٹی کے چیئرمین کی حیثیت سے حکومت مسٹر زاہد حسین کی زبردست صلاحیتوں۔ قابلیت اور طویل تجربہ سے فائدہ اٹھانے والی تھی۔ لیکن وہ داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ آپ کو جو ناقابل تلافی صدمہ پہنچا ہے۔ اس میں مرحوم کے لاتعداد مداح اور احباب برابر کے شریک ہیں مجھے اس صدمہ میں آپ سے اور آپ کے بچوں سے دلی ہمدردی ہے۔ خدا مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔"

روٹ پرمٹوں کی نئی درخواستوں پر غور

ملتان ۱۹ نومبر ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کا آئندہ اجلاس ۲۸ نومبر کو ملتان میں منعقد ہو رہا ہے جس میں ٹرکوں کے لئے روٹ پرمٹوں کی نئی درخواستوں پر غور ہو گا۔ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ملتان کی طرف سے روٹ پرمٹوں کے نئے درخواست گزاروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ۲۳ نومبر تک کسی مجسٹریٹ درجہ اول کی تصدیق کے بعد اپنا حلفیہ بیان اتھارٹی کو ارسال کریں

پاکستان ریڈ کراس کو ایران کا عطیہ

کراچی ۱۹ نومبر۔ ایران کی ریڈ لائن اینڈ سن سوسائٹی نے مغربی پاکستان ریڈ کراس کو ڈیڑھ ہزار پونڈ اور کراچی ریڈ کراس کو ایک ہزار پونڈ کا عطیہ دیا ہے۔

کپاس کی زائد کاشت پر جرمانہ

نیو یارک ۱۹ نومبر۔ حکومت امریکہ کو حال ہی میں کپاس کے ایک بڑے کاشتکار مسٹر جیک ہیرس سے دس لاکھ پونڈ کا چیک ملا۔ یہ وہ جرمانہ ہے جو حکومت نے ان سے اس بناء پر وصول کیا ہے کہ انہوں نے مقررہ علاقے سے زیادہ علاقہ میں کپاس کی کاشت کی تھی۔ کپاس کے ضابطوں کے تحت یہ سب سے بڑا جرمانہ ہے۔ محکمہ زراعت نے ہیرس کو پہلے ہی خبردار کر دیا تھا کہ اگر انہوں نے کوٹے سے زیادہ زمین پر کپاس کی کاشت کی تو انہیں جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔ مسٹر ہیرس نے کہا مجھے اس جرمانے سے کوئی تشویش نہیں ہوئی۔

عرب لیگ کونسل کی قرارداد

قاہرہ ۱۹ نومبر کل عرب لیگ کونسل کے اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعہ یورپ کی مشترکہ مارکیٹ کی تجویز کی مخالفت کی گئی کونسل کے آخری اجلاس میں رکن ممالک سے اپیل کی گئی کہ وہ الجزائر کے مجاہدوں اور فرانس کی ظالمانہ کارروائیوں کا نشانہ بننے والوں کی مدد کریں۔

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا سیالکوٹ میں دورہ

(بقیہ صفحہ ۵)

مسیح موعود علیہ السلام کی نظمیں پڑھتا پیدل ایک جلوس کی صورت میں گاؤں میں آیا۔ چوہدری بشیر احمد صاحب امیر جماعت نے عصرانہ پیش کیا۔ جس کے بعد ربوہ کے لئے واپسی ہوئی۔ تمام جماعت دُور تک چھوڑنے کے لئے آئی

خلوص و عقیدت کے مظاہرے:۔ اس دو دن کے مختصر دورہ میں احباب جماعت نے جس اخلاص محبت اور عقیدت کا اظہار کیا۔ وہ اپنی مثال آپ ہے۔ ہر جگہ دوستوں نے نہایت مسرت کا اظہار کیا۔ اور بڑی دور دور سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس پوتے کی ملاقات کے لئے آئے جس کا ذکر خدا تعالیٰ کی وحی میں بھی ہے۔

مخلصین سیالکوٹ:۔ محترم صاحبزادہ صاحب کے اس دورہ میں مکرم بابو قاسم الدین صاحب ہر وقت آپ کے ساتھ رہے چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ چوہدری اشفاق احمد صاحب بابو فضل الدین صاحب خواجہ عبدالرحمٰن صاحب اور مرزا محمد حیات صاحب بھی قریباً ہر وقت ساتھ رہے اور صاحبزادہ صاحب کی ضلع سیالکوٹ سے روانگی کے بعد واپس سیالکوٹ آئے اسی طرح چوہدری بشیر احمد صاحب وائزیدکا ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب۔ میاں محمد امین صاحب اور چوہدری محمد عبداللہ صاحب نے بھی انتظامات میں بہت امداد کی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (نامہ نگار)

اعلان دار القضاء

محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ بیوہ مولوی محمد اشرف صاحب ساکن کرڈیانوالہ ضلع گجرات نے درخواست دی ہے کہ $\frac{1}{5}$-۹ کو میرے خاوند مذکور کا انتقال ہو گیا ہے۔ مرحوم کی اراضی دس مرلہ قطعہ $\frac{25}{19}$ محلہ (ج) دار النصر ربوہ مرحوم کے ورثاء کے نام منتقل کی جائے۔ اور ورثاء میں اپنے علاوہ مرحوم کی دو لڑکیاں (مبارکہ بیگم و محمودہ بیگم) اور دو بھائی حافظ محمد طفیل صاحب و بابو محمد اعظم صاحب ہاں تھا اور ایک بہن (عائشہ بیگم صاحبہ) ہیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک پیش کریں۔

(ناظم دار القضاء)

قومی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں انتخابی بل پیش نہ کئے جائیں

ری پبلکن پارٹی کی مرکزی تنظیمی کمیٹی کی قرارداد

لاہور ۲۰ نومبر:۔ ری پبلکن پارٹی کی مرکزی تنظیمی کمیٹی نے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کر کے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ قومی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں طریق انتخاب کے بل پیش نہ کئے جائیں۔ دوسری قرارداد میں مرکزی مخلوط حکومت سے یہ درخواست کی گئی کہ وہ ایسا کوئی اقدام نہ کرے جس کے باعث عام انتخابات مقررہ وقت پر منعقد نہ ہو سکیں۔

تنظیمی کمیٹی نے مذکورہ بالا دو قراردادیں تین روز کے غور و خوض کے بعد منظور کیں۔ پہلی قرارداد صوبائی وزیر قانون پیرزادہ عبدالستار اور دوسری قرارداد پارٹی کے جنرل سیکرٹری سید عابد حسین نے پیش کی پیرزادہ عبدالستار کی پیش کردہ قرارداد میں کہا گیا ہے "مرکز میں نئی کولیشن حکومت کے قیام سے پیدا شدہ اہم مسائل پر کمیٹی کو اس وقت تک کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرنا چاہیئے جب تک عوام کا مزید عمل معلوم نہیں ہو جاتا"۔

تنظیمی کمیٹی نے اس سلسلہ میں ایک سب کمیٹی قائم کی ہے۔ جو اہم مسائل پر عوام بالخصوص مشرقی پاکستان کا ردِ عمل معلوم کر کے تنظیمی کمیٹی کو اپنی رپورٹ پیش کرے گی سب کمیٹی یہ سفارش بھی کر سکے گی۔ کہ اس ردِ عمل پر غور کرنے کے لئے پارٹی کا کنونشن بلایا جائے۔ قرارداد میں ڈاکٹر خان صاحب کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ تنظیمی کمیٹی کی ہدایات پر مناسب عملدرآمد کے لئے ضروری اقدامات کریں۔

بھارتی لوک سبھا میں صدر سکندر مرزا کے دورہ پرتگال کا ذکر

نئی دہلی ۲۰ نومبر: بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا ہے۔ کہ صدر پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا کے حالیہ دورہ پرتگال کی پشت پر کیا محرکات کام کر رہے ہیں۔ ان کا پتہ چلانا اور ان کا جواز یا عدم جواز پیش کرنا میرا کام نہیں ہے تاہم جیسا کہ ہر شخص کو علم ہے۔ ہم پاکستان کی پالیسیوں سے متفق نہیں ہیں"

بھارتی وزیر اعظم نے یہ بات لوک سبھا میں گوا کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی آپ نے بتایا کہ بھارت گوا کے متعلق اپنے نظریات سے دولت مشترکہ کے ممالک کو وقتاً فوقتاً آگاہ کرتا رہا ہے

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

کی ضرورت ہے۔ جماعت احمدیہ سیاست سے اسی لئے الگ رہتی ہے کہ اگر وہ ان باتوں میں دخل دے تو وہ اپنے کاموں میں سست ہو جائے"

(احمدیت کا پیغام ۲۷-۲۶)

اسلام ایک دین ہے۔ یہ کوئی سیاسی نظام نہیں۔ لیکن سیاست اس کے اثر سے باہر بھی نہیں۔ اسلام ایک دینی نظام اس معنی میں ہے کہ یہ زندگی کے ہر پہلو پر "تقویٰ" کے لحاظ سے اثر انداز ہوتا ہے۔ اسلام اگر یہ کہتا ہے کہ اپنے رشتہ دار۔ بھائی بندوں اور قریبیوں۔ والدین سے تقویٰ کے مطابق سلوک کرو۔ اور اگر وہ یہ سکھاتا ہے کہ دوستی اور دشمنی میں اللہ تعالیٰ کو نہ فراموش کرو۔ تو وہ یہ بھی ہدایت دیتا ہے کہ اپنے کاروبار میں تقویٰ کو ہاتھ سے نہ چھوڑو۔ وہ یہ بھی تلقین کرتا ہے کہ اپنے سیاسی تعلقات میں تقویٰ اختیار کرو حکومت کا کام تقویٰ کے اصولوں کے مطابق سرانجام دو۔ وہ تقویٰ کے لحاظ سے کاموں کی تقسیم نہیں کرتا۔ بلکہ ہر کام میں تقویٰ کو زیر نگاہ رکھنے کی تلقین کرتا رہے۔ اس لحاظ سے حکومت کا کاروبار اور سیاسی اعمال بھی دین اسلام کے اثر میں آتے ہیں بے شک وہ یہ کہتا ہے کہ جس طرح زندگی کے دیگر کاموں کے لئے انسان کا صالح اور متقی ہونا ضروری ہے اسی طرح حکومت کا کاروبار چلانے والے بھی صالح اور متقی ہونے چاہئیں۔ لیکن وہ یہ نہیں کہتا کہ صالحین کے نام پر کوئی سیاسی جماعت اس غرض سے بنائی جائے جو بالجبر دوسروں کے ہاتھوں سے اقتدار چھین لے وہ اس طریق کار کی تائید نہیں کرتا۔ کیونکہ اسلام قطعاً کوئی سیاسی نظام نہیں۔ اس کی وجہ صاف ہے۔ اس سے مسلمانوں میں سیاسی جنگ شروع ہو جاتی ہے اور دین کا حقیقی مفہوم غلط ملط ہو جاتا ہے جو مضمون ہم نے کل کے الفضل ہو [illegible] سے نقل کیا ہے وہ اس [illegible] کا غماز ہے۔ اور ہمیں مسرت ہے کہ آخر مودودی صاحب کی جماعت ہی ہمیں

ایک مقتدر عنصر ایسا پیدا ہو گیا ہے جو اس امر میں احمدیت سے پورا پورا متفق ہے۔ الفضل کی سعی بیکار نہیں گئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مودودی صاحب کو بھی صراط مستقیم پر لائے کہ وہ دین کی حمایت کا جوش جو ان کو ودیعت ہوا ہے وہ صحیح معنوں میں اسلام کی خدمت میں صرف ہو۔ آمین۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ راہ پر آ ہی جائیں گے۔

راہ پر ان کو تو لے آئے ہیں ہم باتوں میں
اور کھل جائیں گے دو چار ملاقاتوں میں

نئے سکولوں کیلئے ساڑھے دس لاکھ روپے

لاہور ۲۰ نومبر۔ صوبے میں مستقل طور پر نئے ابتدائی سکول کھولنے کے لئے مغربی پاکستان کے محکمہ تعلیم نے ۱۰۶۰۰۰۰ روپے کی رقم منظور کی ہے۔

یہ تمام اخراجات اس مالی سال کے میزانیہ کی رقم سے پورے ہو رہے ہیں جو ۱۱۵۰۰۰۰ روپے تھی اور اس کا نفاذ اپریل ۱۹۵۷ء سے ہوتا ہے۔

درخواست دعا

برادرم مکرم معین الرشید ہاشمی صاحب آجکل پشاور میں بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محمد شفیع اشرف۔ ربوہ

انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے "چٹ نمبر" کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴